مغربی یورپ میں پانچ لاکھ ایڈز کے مریض

امریکہ میں ایڈز زدہ عورتوں کی تعداد دس لاکھ ہے

اقوام متحدہ کی جانب سے جاری کی جانے والی ایک حالیہ روداد کے مطابق جنسی عمل کے ذریعے منتقل ہونے والے مرض ایڈز کے وائرس کا زیادہ تر شکار افریقی امریکی خواتین ہیں۔ امریکہ میں ایڈز سے بچاؤ کی ہر ممکن کوشش کے باوجود اس سال امریکہ میں ۴۳۰۰۰ ایڈز کے نئے مریضوں کا اضافہ ہوا ہے جس کے بعد ایڈز زدہ عورتوں کی یہ تعداد ۱۰ لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ۲۰۰۳ء میں امریکہ میں ایڈز کا شکار ۴۸ فی صد افریقی امریکی عورتیں تھیں جو اپنے مقابل سفید فام عورتوں کی نسبت ۱۲ گنا زیادہ اس مرض کا شکار ہوئیں۔

یکم دسمبر کو عالمی یوم ایڈز کے سلسلے میں نئی دہلی سے جاری کی جانے والی ایک رپوٹ میں بتایا گیا ہے کہ ۲۴ سے ۵۴ سال کے افریقی امریکی مردوں اور ۲۵ سے ۳۴ سال کی عمر تک کی عورتوں میں ہونے والی اموات کی وجوہات میں ایڈز تین بڑی وجوہات میں شامل ہے۔ ۲۰۰۳ء کے دوران اٹلانٹک کے اس پار مغربی یورپ میں ایڈز کے مریضوں کی تعداد پانچ لاکھ سے زائد تھی۔ واضح رہے کہ مغربی یورپ میں افریقی لوگ آباد نہیں ہیں بلکہ یہ خالص یورپی نسل کے لوگ ہیں لیکن یورپ میں مذہب سے مکمل بے زاری کے باعث رشتوں کا احترام ختم ہو گیا اور اقدار و روایات کے انہدام نے جنسی آوارگی کو آخری درجے تک پہنچا دیا روایات مذہب اور کلیسا کے زوال نے یورپ کو آخری درجے کے اخلاقی زوال میں مبتلا کر دیا ہے۔ خطرناک جنسی رویوں کی وجہ سے ایسے مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ حرام کاری، زنا کاری کے باعث جنسی امراض نے یورپ کو نرغے میں لے لیا ہے۔ مغربی یورپ میں دوسرے ممالک سے آنے والے صنف مخالف کے ساتھ جنسی روابط کے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ سے بھی اس مرض میں اضافہ ہو رہا ہے۔

اٹاوہ امریکہ میں مرد ۲۳ برس اور عورتیں اکیس برس میں شادیاں کر لیتے ہیں واشنگٹن میں بسنے والے تاخیر سے شادیاں کرتے ہیں یہاں ۲۰۰۰ء سے ۲۰۰۳ء تک ۲۹ فی صد مائیں غیر شادی شدہ تھیں جن میں نصف غربت کا شکار تھیں۔ واشنگٹن میں کنواری ماؤں کی تعداد ۵۳ فی صد ہے جن میں سے ۳۶ فی صد غربت کا شکار ہیں۔ [AFP, 21, 11, 05]

ساحل مارچ ۲۰۰۶ء